جموں وکشمیر معذور اشخاص (مساوی موقع، تحفظِ حقوق اور مکمل شرکت) ایکٹ، 1998ء

(ایکٹ نمبر VI بابت 1998ء)

ایکٹ تاکہ معذور اشخاص کو مساوی موقع، نگہداشت، تحفظ، کفالت، فلاحی تربیت اور باز آبادکاری فراہم کرنے کیلئے توضیع کر سکے۔

جموں وکشمیر ریاستی قانون سازیہ جمہوریہ بھارت کے انچاسویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:۔

باب I

ابتدائیہ

1 - **مختصر نام، وسعت اور نفاذ:**

(1) اس ایکٹ کو جموں وکشمیر معذور اشخاص (مساوی موقع، تحفظِ حقوق اور مکمل شرکت) ایکٹ، 1998ء کہا جائے گا۔

(2) یہ پوری ریاست جموں وکشمیر سے متعلق ہے۔

(3) یہ ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جو حکومت سرکاری گزٹ میں ایک اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے اور مختلف علاقوں اور ایکٹ ہذا کی مختلف توضیعات کے لئے مختلف تاریخیں مقرر کی جا سکیں گی۔

2 - **تعریفات :**

اس ایکٹ میں تاوقتیکہ سیاق وسباق کی عبارت کو نوع دیگر مطلوب نہ ہو:۔

(الف) ''کوری'' سے مراد ایسی حالت جس میں ایک شخص حسب ذیل احوال میں سے کسی ایک حال سے دوچار ہو، یعنی،۔

(i) بصارت کی مکمل عدم موجودگی؛ یا

(ii) نگاہ کی تیزی اصلاح کن عدسوں کے ساتھ بہتر آنکھ میں 6,60 یا 20/200 سنیلن (Snellen) سے زیادہ نہ ہو؛ یا

(iii) نگاہ کی حد انتہا 20 ڈگری زاویہ کے مقابل یا اس سے بھی بدتر ہو۔

(ب) ''دماغی فالج'' سے مراد ایک شخص کے رُکے ہوئے احوال کا مجموعہ جس کی خاصیت خلاف معمول محرک قابو نشست ہوتی ہے جو قبل از پیدائش، دورانِ پیدائش یا نشو نما کی مدت شیر خوارگی کے دوران واقع ہوئے دماغی توہین یا زخموں کا نتیجہ ہوتی ہے؛

(ج) ''مجاز حاکم'' سے مراد وہ حاکم ہے جو دفعہ 39 کے تحت مقرر کیا گیا ہو؛

(د) ''معذوری'' سے مراد؛

(i) کوری؛

(ii) کم نظری؛

(iii) علاج شدہ جذام؛

(iv) سماعت کی کمزوری؛

(v) قوت محرکہ کی معذوری؛

(vi) نفسیاتی بیماری/ دماغی عارضہ؛

(vii) دماغی بیماری؛

(ھ) ''آجر'' سے مراد:۔

(i) حکومت کے تعلق سے وہ حاکم جو محکمہ کے سربراہ کی طرف سے اس معاملہ میں مشتہر کیا گیا ہو جہاں ایسا حاکم مشتہر نہیں کیا گیا ہو وہاں محکمہ کا سربراہ مراد ہے؛

(ii) ادارے کے حوالے سے اس ادارے کا اعلیٰ ایگزیکٹو افسر مراد ہے؛

(و) ''ادارے'' سے مراد ایک کارپوریشن جو مرکزی یا ریاستی ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت قائم کی گئی ہے یا ایک اتھارٹی یا جماعت جو حکومت یا مقامی حاکم یا ایک سرکاری کمپنی جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 1956ء کی دفعہ 17 میں وضاحت کی گئی ہے، کی ملکیت، زیر انتظام یا اس کی امداد یافتہ ہو اور اس میں سرکاری محکمے شامل ہیں؛

(ز) '' سماعت کی کمزوری'' سے مراد بہتر کان میں مکالماتی سلسلہ تعداد امواج میں 60 ڈیسیبلز یا اس سے زیادہ کا نقصان ہو؛

(ح) ''ادارہ برائے معذوراں'' سے مراد کوئی ادارہ جو معذور اشخاص کی پذیرائی، نگہداشت، تحفظ، تعلیم، تربیت، بازآبادکاری یا معذوروں کی کسی دوسری خدمت کیلئے ہو؛

(ط) ''علاج شُدہ جذامی'' سے مراد ایک شخص جس کے جذام کا علاج کیا گیا ہو لیکن وہ جھیل رہا ہو:۔

(i) ہاتھوں اور پاؤں میں حواس کا نقصان نیز آنکھ اور آنکھ کے پپوٹے میں حواس کا نقصان بغیر ظاہری بدنمائی کے؛

(ii) واضح بدنمائی اور Paresis لیکن ہاتھوں اور پاؤں میں کافی حرکت پذیری جو انھیں معمول کی اقتصادی سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے قابل بنا سکے؛

(iii) انتہائی جسمانی بدنمائی نیز پیرانہ سالی جو کوئی بھی نفع بخش پیشہ اختیار کرنے میں مانع ہو؛ اور اصطلاح ''علاج شدہ جزامی'' حسبہٖ تعبیر کیا جائے گا؛

(ی) ''قوت محرکہ کی معذوری'' سے مراد ہڈیوں، جوڑوں اور پٹھوں کی معذوری جو بازؤں اور ٹانگوں کی حرکت میں حقیقی رکاوٹ پر منتج ہوتی ہے یا دماغی فالج کی کوئی صورت؛

(ک) ''طبی حاکم'' سے مراد کوئی ہسپتال یا ادارہ جس کی صراحت ریاستی حکومت کی طرف سے ایک اطلاع نامے کے ذریعے ایکٹ ہذا کی ضرورت کے پیش نظر کی گئی ہے؛

(ل) ''ذہنی/نفسیاتی بیماری'' سے مراد کوئی بھی ذہنی عدم توازن بغیر ذہنی ابطاء کے؛

(م) ''ذہنی ابطاء'' سے مراد ایک شخص کے دماغ کی رکی ہوئی نشونما کی حالت یا نامکمل نشو ونما کی حالت جس کی خاصیت اوسط درجے سے کم ذہانت ہوتی ہے؛

(ن) ''اطلاع نامہ'' سے مراد ایک اطلاع نامہ جو سرکاری گزٹ میں شائع ہو؛

(س) ''کم نظر شخص'' سے مراد علاج یا معیاری انعطاتی درستی کے بعد بصارتی عمل کی کمزوری والا شخص لیکن بینائی کیلئے جو منصوبہ بند کام یا کام کی انجام دہی کیلئے مناسب معاون مشین استعمال کرتا ہے یا اس کے استعمال پر بالقوہ قادر ہے؛

(ع) ''معذور شخص'' سے مراد ایک شخص جو ایک طبی حاکم کی تصدیق کی ہوئی معذوری کے کم سے کم چالیس فیصدی کو جھیل رہا ہو؛

(ف) ''مقررہ'' سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے ''مقررہ'' ہے؛

(ص) ''باز آبادکاری'' کا اشارہ ایک طریق کار کی طرف ہے جس کا مقصد معذور اشخاص کو ان کی بصری، حسی، ذہنی، نفسیاتی یا سماجی یا عملیاتی سطحوں تک پہنچانا اور انھیں بحال رکھنا ہے؛

(ق) ''خصوصی روزگار ایکسچینج'' سے مراد کوئی دفتر یا جگہ جو حکومت کی طرف سے دفتر رکھنے یا کسی اور طریقے سے معلومات جمع کرنے اور فراہم کرنے کیلئے قائم کیا گیا ہو اور چلایا جا رہا ہو جس کا تعلق (ان سے ہو) :-

(i) اشخاص جو معذوریوں کو جھیلنے والے اشخاص میں سے ملازمین کی خدمت حاصل کرنے کے خواہاں ہوں؛

(ii) معذور اشخاص جو روزگار تلاش کرتے ہوں؛

(iii) خالی اسامیاں جن پر روزگار کے متلاشی معذور اشخاص کو تعینات کیا جا سکے گا؛

(ر) ''ریاستی رابطہ کمیٹی'' سے مراد وہ ریاستی رابطہ کمیٹی جو دفعہ 3 ضمن (ا) کے تحت تشکیل دی گئی ہو۔

(ش) ''ریاستی عاملہ کمیٹی'' سے مراد وہ ریاستی عاملہ کمیٹی جو دفعہ 9 کے ضمن (ا) کے تحت تشکیل دی گئی ہو۔

(ت) ''انفورسمنٹ بورڈ'' سے مراد وہ بورڈ جو مجاز حاکم کی طرف سے معذور اشخاص کیلئے تشکیل دیا گیا ہو۔

باب II

رابطہ کمیٹی

3 - رابطہ کمیٹی :

-1 حکومت ایک اطلاع نامے کے ذریعے ایک جماعت تشکیل دے گی جو رابطہ کمیٹی کہلائی جا سکے گی تا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت عطا کئے گئے اختیارات کو استعمال کر سکے اور تفویض کئے گئے فرائض انجام دے سکے۔

-2 رابطہ کمیٹی ان پر مشتمل ہوگی :-

(الف) وزیر برائے محکمہ سماجی بہبود۔ چیئرپرسن بہ اعتبار عہدہ

(ب) وزیر مملکت یا نائب وزیر محکمہ سماجی بہبود ۔	نائب چیئر پرسن بہ اعتبار عہدہ
(ج) حکومت کے سیکرٹری جو محکمہ سماجی بہبود، تعلیم ، مالیات ، جنرل ایڈمنسٹریشن، صنعت، روزگار/محنت سائنس اور ٹیکنالوجی یا جو بھی نام اسے دیا جائے۔	ممبران بہ اعتبار عہدہ
(د) کسی دوسرے محکمے کا سیکرٹری جو حکومت ضروری سمجھے۔	ممبر بہ اعتبار عہدہ
(ھ) چیئر مین بیورو آف پبلک انٹر پرائزس (جو بھی نام اسے دیئے جائیں)	ممبر بہ اعتبار عہدہ
(و) جہاں تک قابل عمل ہو تین اشخاص جو معذور ہوں ان غیر سرکاری تنظیموں یا انجمنوں کی نمائندگی کے لئے جو حکومت کی طرف سے عذر کے ہر میدان سے نامزد کئے جائیں: بشرطیکہ ایکٹ ہذا کے تحت نامزدگی کے دوران حکومت کم از کم ایک عورت اور ایک شخص کی نامزدگی کرے گی جن کا تعلق درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے ہو۔	ممبران
(ز) ریاستی قانون سازیہ کے تین ممبران جن میں دو کو قانون ساز اسمبلی کے سپیکر اور ایک کو قانون ساز کونسل کے ذریعے نامزد کیا جائے۔	ممبران بہ اعتبار عہدہ
(ح) تین اشخاص ریاستی حکومت کے ذریعے زراعت ،صنعت، تجارت یا کسی دیگر مفاد کی نمائندگی کرنے کے لئے نامزد کئے جائیں جو حکومت کے مفاد میں نامزد کئے جانیں چاہئیں۔	ممبران بہ اعتبار عہدہ
(ط) ڈائریکٹر محکمہ سماجی بہبود۔	ممبر سیکرٹری

4 - ممبران کا میعادعہدہ :

(1) بجز اس کے کہ ایکٹ ہذا سے یا اس کے تحت دیگر طور مذکور ہو، ریاستی رابطہ کمیٹی کا ممبر دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ جات (و) اور (ح) کے تحت اس کی نامزدگی کی تاریخ سے تین برسوں کے لئے عہدہ سنبھالے گا:

بشرطیکہ ایسا ممبر اس کے عہدے کی مدت کے اختتام کے باوجود عہدہ پر اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک اس کا جانشین عہدہ نہ سنبھالے۔

(2) بہ اعتبار عہدہ ممبر کے عہدے کی مدت کا اختتام اسی وقت ہوگا جب وہ اس منصب پر کام کرنا بند کرے گا جس کی بنا پر اسے نامزد کیا گیا تھا۔

(3) حکومت، اگر موزون سمجھے، کسی بھی نامزد ممبر کو بعد اس کے کہ اسے اظہار وجہ کیلئے معقول موقعہ دے، دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ جات (و) اور (ح) کے تحت عہدے کی مدت کے اختتام سے پہلے برطرف کرسکتی ہے۔

(4) دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ جات (و) اور (ح) کے تحت نامزد کیا گیا ممبر حکومت کے نام اپنے دستخط تحریری بیان سے کسی بھی وقت استعفیٰ دے سکتا ہے اور مذکورہ ممبر کی نشست اس پر خالی ہوجائے گی۔

(5) ریاستی رابطہ کمیٹی میں اتفاقی طور پر خالی اسامی ایک تازہ نامزدگی سے پُر کی جائے گی اور نامزد شخص صرف اس ممبر کی باقی مدت کیلئے عہدے پر برقرار رہے گا جس کی جگہ اسے نامزد کیا گیا تھا۔

(6) ایک ممبر جو دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ (و) اور (ح) کے تحت نامزد کیا گیا ہو دوبارہ نامزدگی کے اہل ہوگا۔

(7) دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ (و) اور (ح) کے تحت نامزد کیا گیا ممبر ایسے الاؤنس پائے گا جو ایکٹ ہذا کے تحت قواعد کے ذریعے مقررہ ہوں۔

5 - نااہلتیں :

(1) کوئی شخص ریاستی رابطہ کمیٹی کا رُکن نہیں ہوگا جو:۔

(الف) دیوالیہ ہے یا رہا ہے یا اس نے قرضوں کی ادائیگی معطل کی ہو یا اس نے اپنے دائن کے ساتھ جزوی ادائیگی کے ساتھ قرض چکایا ہو؛ یا

(ب) جو مخبوط الحواس ہو اور ایک مجاز عدالت نے اسے ایسا قرار دیا ہو؛ یا

(ج) جو ایک ایسے جُرم کا سزا یافتہ ہو یا سزا یافتہ رہا ہو جس میں حکومت کی رائے میں اخلاقی بدچلنی شامل ہو؛

(د) ایکٹ ہذا کے تحت جُرم میں سزا یافتہ ہو یا سزا یافتہ رہا ہو؛

(ھ) اس نے حکومت کی نظر میں بحیثیت ممبر کی اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہو کہ رابطہ کمیٹی میں اس کے مسلسل رہنے سے عوام کے مفادات کو نقصان پہنچے؛

(2) دفعہ ہذا کے تحت حکومت اس وقت تک برطرفی کا حکم صادر نہیں کرے گی جب تک نہ متعلقہ ممبر کو اس کی وجہ بتانے کے لئے معقول موقعہ نہیں دیا گیا ہو۔

(3) دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ 1 یا ذیلی دفعہ 6 میں مذکور کسی امر کے باوجود ایک ممبر جو دفعہ ہذا کے تحت برطرف کر دیا گیا ہو رُکن کی حیثیت سے دوبارہ نامزدگی کا اہل نہیں ہوگا۔

6 - نشستوں کا خالی ہونا :

ریاستی رابطہ کمیٹی کا کوئی ممبر اگر دفعہ 5 میں صراحت کی گئی نااہلتیوں میں سے کسی ایک کا ہدف بن جائے تو اس کی نشست خالی ہو جائے گی۔

7 - ریاستی رابطہ کمیٹی کا اجلاس :

ریاستی رابطہ کمیٹی ہر چھ ماہ میں کم از کم ایک بار اجلاس کرے گی اور اپنے اجلاسوں میں معاملہ کی کارروائی کے متعلق طریق کار کے ایسے قواعد پر عمل کرے گی جو مقررہ ہوں۔

8 - ریاستی رابطہ کمیٹی کے فرائض منصبی:

(1) ایکٹ ہذا کی توضیعات کے تحت ریاستی رابطہ کمیٹی کے فرائض منصبی معذوری کے معاملات پر مرکزی نقطہ کی حیثیت سے کام کرنے ہوں گے اوران مسائل کے حل کی خاطر ایک جامع حکمت عملی کے مسلسل ارتقاء کے لئے راہ ہموار کرنا ہے جن کا سامنا معذور اشخاص کو کرنا پڑتا ہے۔

(2) بالخصوص اور متذکرہ فرائض منصبی کی عمومیت کو نقصان پہنچائے بغیر ریاستی رابطہ کمیٹی حسب ذیل تمام فرائض منصبی یا ان میں سے کوئی ایک انجام دے سکے گی؛ یعنی:۔

(الف) حکومت کے تمام محکموں اور دیگر سرکاری تنظیموں کی سرگرمیوں کا جائزہ لے گی اور انھیں مربوط کرے گی جو ان معاملات سے متعلق ہوں جن کا تعلق معذور اشخاص سے ہوتا ہے؛

(ب) ریاستی حکمت عملی کو بڑھاوا دے گی تا کہ ان مسائل پر دھیان دیا جائے جو معذوروں سے متعلق ہوں؛

(ج) معذوری سے متعلق حکمت عملیاں اور پروگرام وضع کرنے، قانون سازی اور منصوبہ بندی کے لئے حکومت کو مشورے دے گی؛

(د) امداد دینے والی ایجنسیوں سے مشورہ کر کے ان کی امداد دینے کی پالیسی کا اس زاویہ نگاہ سے جائزہ لیگی کہ معذور اشخاص پر ان کے کیا اثرات پڑتے ہیں؛

(ھ) دیگر ایسے اقدامات کرے گی جو عوامی مقامات، کام کی جگہوں، عوامی خدمات، سکول اور دوسرے اداروں میں بلا روک ماحول کو یقینی بنائیں؛

(و) ان حکمت عملیوں اور پروگراموں کے اثرات کی نگرانی اور تشخیص کرے گی جو معذور افراد کی مساوات اور مکمل شرکت کے حصول کیلئے وضع کئے گئے ہیں؛

(ز) دیگر ایسے فرائض انجام دے گی جو حکومت کے ذریعے مقرر کئے گئے ہوں۔

9 - ریاستی عاملہ کمیٹی :

(1) حکومت ایک کمیٹی تشکیل دے گی جو ریاستی عاملہ کمیٹی کہلائے گی تاکہ اس ایکٹ کے تحت اسے تفویض کئے گئے فرائض منصبی کو انجام دے سکے۔

(2) ریاستی عاملہ کمیٹی ان پر مشتمل ہوگی:۔

(الف) سیکرٹری محکمہ بہبود — چیئرپرسن بہ اعتبار عہدہ

(ب) ڈائریکٹر محکمہ سماجی بہبود — ممبر بہ اعتبار عہدہ

(ج) سات اشخاص، صحت، مالیات، دیہی سدھار، تعلیم، محنت، روزگار، سائنس اور ٹیکنالوجی کے محکموں کی نمائندگی کے لئے، جو ایڈیشنل سیکرٹری کے رتبے سے کم نہ ہوں۔ — ممبران بہ اعتبار عہدہ

(د) ڈائریکٹر محکمہ روزگار — ممبر بہ اعتبار عہدہ

(ھ) تین اشخاص، جہاں تک قابل عمل ہو، جو معذور ہوں، ان غیر سرکاری تنظیموں یا انجمنوں کی نمائندگی کے لئے جو معذوروں سے متعلق ہوں، حکومت کے ذریعے نامزد کئے جائیں، معذوری کے ہر ایک میدان سے ایک ایک: — ممبران

بشرطیکہ اس فقرہ کے تحت نامزدگی کرتے وقت حکومت درج فہرست ذاتوں/ درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والی کم از کم ایک عورت اور ایک شخص کو نامزد کرے گی۔

(و) ایڈیشنل سیکرٹری یا ڈپٹی سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود (معذوریوں سے سروکار رکھتے ہوں) — ممبر سیکرٹری

(3) ضمن(2) کے فقرہ (ھ) کے تحت نامزد ممبران ایسے الاؤنس پائیں گے جو ایکٹ ہذا کے قواعد کے تحت مقرر ہوں۔

(4) فقرہ (ھ) کے تحت نامزد ممبر حکومت کے نام اپنے تحریری دستخط کے تحت کسی بھی وقت استعفیٰ دے سکتا ہے۔ مذکورہ ممبر کی نشست اس پر خالی ہو جائے گی۔

10 - ریاستی عاملہ کمیٹی کے فرائض منصبی :

(1) ریاستی عاملہ کمیٹی، رابطہ کمیٹی کی مجلس عاملہ ہوگی اور رابطہ کمیٹی کے فیصلوں کو روبہ عمل لانے کی ذمہ دار ہوگی۔

(2) ضمن(1) کی توضیحات کو نقصان پہنچائے بغیر ریاستی عاملہ کمیٹی دوسرے ایسے فرائض منصبی انجام دے گی۔ جو ریاستی رابطہ کمیٹی کی طرف سے اسے سونپے گئے ہوں۔

11 - ریاستی عاملہ کمیٹی کے اجلاس :

ریاستی عاملہ کمیٹی تین ماہ میں کم از کم ایک بار اجلاس کرے گی اور اپنے اجلاسوں میں معاملہ کی کارروائی کے متعلق ایسا طریق کار وضع کرے گی جو حکومت کے ذریعے مقرر ہو۔

12 - عاملہ کمیٹی کے ساتھ خاص مقاصد کیلئے اشخاص کی عارضی شرکت :

(1) ریاستی عاملہ کمیٹی ایسے طریقہ سے اور ایسے مقاصد کے لئے جو حکومت کے ذریعے مقررہ کئے جائیں، کسی بھی شخص کو اپنے ساتھ مربوط کرسکتی ہے جس کی مدد یا مشورے کا حصول اسے ایکٹ ہذا کے تحت کسی بھی فرض منصبی کی انجام دہی میں مطلوب ہو۔

(2) ضمن(1) کے تحت ریاستی عاملہ کمیٹی کی بحث میں حصہ لینے کا حق ہوگا لیکن اُسے مذکورہ کمیٹی کے اجلاس میں ووٹ دینے کا حق نہیں ہوگا اور نہ وہ کسی دوسرے مقصد کے لئے ممبر ہوگا۔

13 - ہدایات دینے کا اختیار :

ریاستی رابطہ کمیٹی ایسے ہدایات کی پابند ہوگی جو حکومت تحریری طور پر اسے دیدے۔

باب III

معذریوں سے احتیاط اور اُن کی قبل از وقت نشاندہی

14 - حکومت اور مقامی حکام کا معذریوں کے وقوع سے احتیاط کے لئے خاص اقدامات کرنا :

معاشی وسعت اور ترقی کے حدود کے اندر حکومت اور مقامی حکام معذوریوں کے وقوع سے بچنے کی خاطر:۔

(الف) معذوریوں کی علت وقوع کے متعلق جائزے، تحقیقات اور تفتیش کا کام کریں گے یا کام کرنے کے اسباب پیدا کریں گے؛

(ب) معذوریوں سے بچاؤ کے مختلف طریقوں کو فروغ دیں گے؛

(ج) سال میں کم از کم ایک مرتبہ تمام بچوں کی سکریننگ کریں گے تاکہ ''خطرہ کی زد میں'' بچوں کی نشاندہی کی جاسکے؛

(د) پرائمری ہیلتھ سینٹروں میں عملہ کی تربیت کے لئے سہولیات بہم پہنچائیں گے؛

(ھ) بیداری مہموں کی سرپرستی کریں گے یا سرپرستی کا سبب بہم کریں گے اور عمومی حفظان صحت، صحت اور صفائی کے لئے معلومات کی نشرواشاعت کریں گے یا نشرواشاعت کا سبب ہوں گے؛

(و) زچہ اور بچہ کی ماقبل پیدائشی اور مابعد پیدائشی نگہداشت کے لئے اقدام کریں گے؛

(ز) عوام کو پرائمری سکولوں، پرائمری ہیلتھ سینٹروں، ولیج لیول ورکروں اور آنگن واڑی کارکنوں کے ذریعے جانکاری دیں گے؛

(ح) معذوری کے اسباب اور احتیاطی اقدامات، جو کئے جاتے ہیں، کے بارے میں ٹیلی ویژن، ریڈیو اور دوسرے عام ذرائع کے ذریعے عوام میں بیداری پیدا کریں گے۔

باب IV

تعلیم

15 - حکومت اور مقامی حکام کا معذور بچوں کو مفت تعلیم وغیرہ فراہم کرنا :

حکومت اور مقامی حکام:-

(الف) اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ ہر معذور بچے کی مناسب ماحول میں مفت تعلیم تک رسائی ہو جب تک وہ 18 برس کی عمر کو پہنچے گا؛

(ب) عام سکولوں میں معذور طلبہ کے انضمام کو تقویت پہنچانے کی کوشش کریں گے؛

(ج) سرکاری اور نجی سیکٹر میں خصوصی تعلیم کے ضرورت مندوں کے لئے اس انداز سے خصوصی سکولوں کے قیام کو ترقی دیں گے کہ ریاست کے کسی بھی حصے میں رہنے والے معذور بچوں کی رسائی ایسے سکولوں تک ہو؛

(د) معذور بچوں کے لئے خصوصی سکولوں میں پیشہ وارانہ تربیتی سہولیات مہیا کریں گے۔

16 - حکومت اور مقامی حکام کا غیر رسمی تعلیم وغیرہ کے لئے سکیمیں اور پروگرام بنانا :

حکومت اور مقامی حکام اطلاع نامے کے ذریعے ان (اغراض) کیلئے سکیمیں بنائیں گے:۔

(الف) معذور بچوں کیلئے جو پانچویں درجے تک تعلیم مکمل کر چکے ہیں اور کل وقتی بنیادوں پر اپنی تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے، جز وقتی کلاسوں کا اہتمام کرنا؛

(ب) سولہ سال سے زائد عمر کے بچوں کو مقصدی خواندگی فراہم کرنے کے لئے خصوصی جز وقتی کلاسوں کا اہتمام کرنا؛

(ج) مناسب تربیت دینے کے بعد دیہی علاقوں میں دستیاب افرادی قوت کو استعمال کر کے غیر رسمی تعلیم دینا؛

(د) اوپن سکولوں اور اوپن یونیورسٹیوں کے ذریعے تعلیم دینا؛

(ھ) باہمدگر الیکٹرانک اور دوسرے ذرائع کے توسط سے کلاس اور مباحثے کا اہتمام کرنا؛

(و) ہر ایک معذور بچے کو اس کی تعلیم ضرورت کیلئے مفت خصوصی کتابیں اور آلات مہیا کرنا۔

17 - نئی مددگار مشینوں اور تعلیمی معاونت وغیرہ کا خاکہ تیار کرنے اور اُن کی ترقی کے لئے تحقیق :

حکومت نئی مددگار مشینوں، تعلیمی معاونات، خصوصی تعلیمی مواد اور ایسی دوسری اشیاء جو ایک معذور بچے کو تعلیم میں مساوی مواقع فراہم کرنے کے لئے ضروری ہوں، کا خاکہ تیار کرنے اور انھیں تکمیل کو پہنچانے کی غرض سے سرکاری یا غیر سرکاری ایجنسیوں کے ذریعے تحقیق کا آغاز کرے گی یا آغاز کروائے گی۔

18 - حکومت کا ریاستی تعلیمی اداروں اور تعلیم و تربیت کے ضلعی اداروں میں جداگانہ سیلوں (Cells) کا بندوبست کرنا :

حکومت ریاست کے تعلیم اداروں اور ضلع کے تعلیمی و تربیتی اداروں میں معذور طُلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے لئے اساتذہ کی مناسب تعداد کے ساتھ الگ الگ سلوں کا بندوبست کرے گی اور قومی اداروں اور دوسری رضا کار تنظیموں کو اساتذہ کے تربیتی پروگراموں کو تکمیل تک پہنچانے میں مدد دے گی جو معذوریوں سے خصوصاً متعلق ہوں تا کہ ضرورت کے پیش نظر مطلوبہ تربیت یافتہ افرادی قوت دستیاب ہو۔

19 - حکومت کا ٹرانسپورٹ سہولیات اور کتابوں وغیرہ کی فراہمی کے لئے ایک جامع سکیم تیار کرنا :

متذکرہ توضیحات کو نقصان پہنچائے بغیر حکومت ایک اطلاع نامے کے ذریعے ایک جامع سکیم تیار کرے گی جو بچوں کے لئے اس کا اہتمام کرے گی:

(الف) معذور بچوں کے لئے ٹرانسپورٹ سہولیات یا والدین یا سرپرستوں کے لئے ان کے معذور بچوں کو سکول جانے کے قابل بنانے کی غرض سے کسی اور صورت میں مالی ترغیب ؛

(ب) پیشہ وارانہ تربیت والے سکولوں، کالجوں اور دیگر اداروں سے تعمیراتی روکاوٹوں کو دور کرنا ؛

(ج) سکول جانے والے معذور بچوں کو کتابیں، وردیاں اور دوسرا سامان مہیا کرنا ؛

(د) معذور طُلبہ کو وظائف کی عطائیگی ؛

(ھ) والدین کی شکایات جو ان کے بچوں کو رہائش سے متعلق ہوں کا ازالہ کرنے کے لئے مناسب فورموں کا بندوبست ؛

(و) نابینا طُلبہ اور کم نظر طُلبہ کے فائدے کے لئے خالص ریاضیاتی سوالات کو خارج کرنے کی غرض سے امتحانی نظام میں موزون ترمیم ؛

(ز) سماعت کی کمزوری والے طُلبہ کے مفاد کے لئے نصاب کا ازسرنو ڈھانچہ تیار کرنا تاکہ انھیں صرف ایک زبان ان کے نصاب کی حیثیت سے لینے کی سہولیت ہو۔

20 - تعلیمی ادارے کا بصارتی کمزوری والے کیلئے الاؤنس فراہم کرنا :

تمام تعلیمی ادارے نابینا اور کمزور نظر والے طُلبہ کو الاؤنس فراہم کریں گے یا فراہم کروائیں گے۔

باب V

روزگار

21 - اسامیوں کی نشاندہی جو معذور اشخاص کے لئے مخصوص ہوں :

حکومت :-

(الف) اداروں میں ایسی اسامیوں کی نشاندہی کرے گی جو معذور اشخاص کے لئے مخصوص ہوں گی۔

(ب) زمانی وقفوں پر جو تین سال سے زائد نہ ہوں، نشاندہی کی گئی اسامیوں کی فہرست کا جائزہ لے گی اور ٹیکنالوجی میں ترقی کے پیش نظر فہرست کو وقت کے مطابق بنائے گی۔

22 - اسامیوں کا مخصوص ہونا :

حکومت ہر ادارے میں خالی اسامیوں کا ایسا فیصدی معذور اشخاص یا طبقہ اشخاص کے لئے مقرر کرے گی جو تین فیصد سے کم نہ ہو جن کا ایک فیصد ایسے اشخاص کے لئے مخصوص ہو جو (مندرجہ ذیل عوارض کو) جھیل رہے ہوں :۔

(i) کوری یا کم نظری؛

(ii) سماعت کی کمزوری؛

(iii) قوت محرکہ کی کمزوری یا ان اسامیوں میں جن کی نشاندہی ہر ایک معذوری کے لئے کی گئی ہے:

بشرطیکہ حکومت کام کی نوع کا خیال رکھتے ہوئے جو کسی ادارے یا محکمے میں جاری ہو، اطلاع نامے کے ذریعے ایسی شرائط کے تحت، اگر کوئی ہو، جیسا کہ ایسے اطلاع نامے میں صراحت کی گئی ہو، دفعہ ہذا کی توضیحات سے کسی ادارے کو مستثنیٰ کر سکے۔

23 - خصوصی روزگار ایکسچینج:

(1) حکومت اطلاع نامے کے ذریعے حکم دے سکے گی کہ ایسی تاریخ سے جیسی اطلاع نامے میں صراحت کی گئی ہو، ہر ادارے میں آجر ایسی معلومات یا اطلاع مہیا کرے گا جیسی معذور اشخاص کے لئے مقرر کی گئی ان خالی اسامیوں کے متعلق متعین کی گئی ہوں جو اس ادارے میں واقع ہوئی ہیں یا واقع ہونے کو ہیں۔ایسا خصوصی روزگار ایکسچینج جیسا کہ مقرر کیا جا سکے گا اور ادارہ اس کے بعد ایسے سرکاری مطالبے کی تعمیل کرے گا۔

(2) وہ صورت جس میں اور وہ وقفے جن کے لئے معلومات یا اطلاعات مہیا کی گئی ہیں اور وہ تفصیلات جن پر وہ مشتمل ہوں، ایسی ہوں گی جو مقرر کی گئی ہوں۔

24 - کسی ادارے کے زیر قبضہ اندراج یا دستاویزات کے معائنہ کرنے کا اختیار :

خصوصی روزگار ایکسچینج کی طرف سے تحریراً مجاز بنایا گیا کوئی بھی شخص کسی بھی ادارے کے زیر قبضہ کسی بھی متعلقہ اندراج یا دستاویز تک رسائی رکھے گا اور کسی بھی معقول وقت پر کسی بھی عمارت میں داخل ہو سکے گا جہاں اس کا خیال ہو کہ ایسا اندراج یا دستاویز ہو گی اور معائنہ کر سکے گا اور متعلقہ اندراجات یا دستاویزات کی نقول لے سکے گا اور کوئی بھی سوال پوچھ سکے گا جو کوئی اطلاع حاصل کرنے کے لئے ضروری ہو۔

25 - پُر نہ کی گئی خالی اسامیوں کا آگے بڑھایا جانا :

جہاں موزوں معذور شخص کی عدم دستیابی سے بھرتی کے سال میں دفعہ 22 کے تحت یا کسی اور کافی وجہ کی بنا پر خالی اسامی پُر نہ کی جا سکے تو ایسی خالی اسامی کو آنے والے بھرتی کے سال میں لیا جائے گا اور اگر آنے والے بھرتی کے سال میں بھی موزوں معذور شخص دستیاب نہ ہو تو پہلے اسے تین زمروں میں باہمی تبادلے کے ذریعے پُر کیا جا سکتا ہے اور صرف (اس صورت میں) جب موزوں معذور شخص سال میں اسامی کے لئے دستیاب ہو، آجر ایک شخص کی تقرری سے خالی اسامی کو پُر کرے گا جو معذور شخص کے سوا ہو:

بشرطیکہ اگر کسی ادارے میں خالی اسامی کی نوعیت ایسی ہو کہ دیئے ہوئے زمرے کے اشخاص کو ملازمت نہیں دی جا سکتی تو حکومت کی منظوری سے خالی اسامیاں تین زمروں میں آپسی تبادلے کے ذریعے پُر کی جا سکتی ہیں۔

26 - آجروں کا اندراجات مرتب رکھنا :

(1) ہر آجر اپنے ادارے میں ملازم معذور شخص کے متعلق ایسا اندراج، ایسی صورت اور ایسے انداز میں مرتب رکھے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) ضمن (1) کے تحت مرتب رکھے گئے اندراجات تمام معقول اوقات میں ان اشخاص کے معائینہ کیلئے کھلے رہیں گے جنہیں اس معاملے میں حکومت کی طرف سے عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے مجاز بنایا گیا ہو۔

27 - معذور اشخاص کے روزگار کو یقینی بنانے کیلئے سکیمیں :

حکومت اور مقامی حکام اطلاع نامے کے ذریعے معذور اشخاص کے لئے روزگار کو یقینی بنانے کی غرض سکیمیں وضع کریں گے اور ایسی سکیموں میں (مندرجہ ذیل) کا اہتمام کیا جائے گا:

(الف) معذور اشخاص کی تربیت اور بہبودی؛

(ب) بالائی عمر کی حد میں نرمی؛

(ج) روزگار کو باقاعدہ بنانا؛

(د) صحت اور حفاظتی اقدامات اور ان مقامات میں جہاں معذور برسر روزگار ہوں، معذوری کا باعث نہ بننے والا ماحول پیدا کرنا؛

(ھ) طریقہ جس میں اور اشخاص جن کے ذریعے سکیموں کو روبہ عمل لانے کی لاگت ادا کی جائے گی؛ اور

(و) حاکم مقرر کرنا جو سکیم کے نظم و نسق کا ذمہ دار ہو۔

28 - تعلیمی ادارے کا داخلے کے معاملوں میں معذور اشخاص کے خلاف امتیاز نہ برتنا :

کوئی بھی سرکار تعلیمی ادارے یا دوسرے تعلیمی ادارے جو حکومت سے امداد پاتے ہوں، داخلہ کے معاملوں میں معذور اشخاص کے خلاف امتیاز نہیں برتیں گے۔

29 - **تخفیف افلاس سکیموں میں خالی اسامیوں کا مخصوص کیا جانا :**

حکومت اور مقامی حکام تخفیف افلاس کے تمام سکیموں میں معذور اشخاص کے فائدے کیلئے خالی اسامیاں مخصوص کریں گے جو تین فیصدی سے کم نہ ہوں گی۔

30 - **آجروں کی حوصلہ افزائی کے لئے ترغیبات تاکہ ان کے قوت کا کم از کم تین فیصدی معذور اشخاص پر مشتمل ہو :**

حکومت اور مقامی حکام اپنی مالی گنجائش اور ترقی کی حدود میں آجروں کو حوصلہ افزائی کے لئے پبلک اور پرائیویٹ دونوں سیکٹروں میں ترغیبات مہیا کریں گے تاکہ ان کے قوت کار کا کم از کم تین فیصدی معذور اشخاص پر مشتمل ہو۔

باب IV

اثباتی عمل

31 - **معذور اشخاص کو معاونت اور آلات :**

حکومت اطلاع نامے کے ذریعے معذور اشخاص کو معاونات اور آلات مہیا کرنے کی غرض سے سکیمیں بنائے گی۔

32 - **مخصوص مقاصد کے لئے زمین کی پیشہ ورانہ الاٹمنٹ کے لئے سکیمیں :**

حکومت اور مقامی حکام اطلاع نامے کے ذریعے معذور اشخاص کے حق میں رعایتی نرخ پر زمین کی ترجیحی الاٹمنٹ کے لئے سکیمیں تشکیل دیں گے جس کی غرض ہوگی:۔

(الف) مکان؛

(ب) تجارت شروع کرنا ؛

(ج) تفریحی مرکزوں کا آغاز؛

(د) خصوصی سکولوں کا قیام؛

(ھ) تحقیقاتی مرکزوں کا قیام؛

(و) معذور اشخاص کے ذریعے کارخانوں کا قیام :

بشرطیکہ ایسے اشخاص دیگر طور پر اہل ہوں اور اس مقصد کے لئے کی گئی اہلیتوں اور شرائط کو پورا کرتے ہوں۔

باب VII

عدم امتیاز

33 - ٹرانسپورٹ میں عدم امتیاز :

ٹرانسپورٹ سیکٹر میں عملہ اپنی مالی گنجائش اور ترقی کی حدود کے اندر معذور اشخاص کے فائدے کے لئے اس غرض سے خصوصی اقدامات کرے گا:

(الف) ریلوے ڈبوں، بسوں اور جہازوں کو اس انداز سے سازگار بنانا کہ ایسے اشخاص کو آسان رسائی ملے؛

(ب) ریلوے ڈبوں، جہازوں اور انتظارگاہوں میں بیت الخلاء اس انداز سے سازگار بنانا کہ پہیہ دار کرسی استعمال کرنے والے انھیں سہولیت کے ساتھ استعمال کا پائیں۔

34 - سڑک پر عدم امتیاز :

حکومت مقامی حکام اپنی مالی گنجائش اور ترقی کی حدود کے اندر اِن کا اہتمام کریں گے۔

(الف) عام شاہراہوں پر بصارتی معذور والے اشخاص کے فوائد کیلئے سمعی اشارات اور سُرخ روشنیوں کی تنصیب؛

(ب) پختہ فرش پیادہ راستوں پر پہیہ دار کرسی استعمال کرنے والوں، اندھے اشخاص یا کم نظر اشخاص کی آسان رسائی کے لئے Crub Cut ڈھلوانیں بنوانا؛

(ج) اندھوں یا کم نظر اشخاص کے لئے زیبرا کراسنگ کی سطح پر کندہ کرنا/کھدائی؛

(د) اندھوں اور کم نظر اشخاص کے لئے ریلوے پلیٹ فارم کے کناروں پر کھدائی؛

(ھ) معذوریوں کے لئے مناسب علامات اختراع کرنا؛

(ز) مناسب مقامات پر تنبیہی اشارات۔

35 - حکومت/ ماحول میں عدم امتیاز :

حکومت اور مقامی حکام اپنی مالی گنجائش اور ترقی کی حدود کے اندر مہیا کریں گے:۔

(الف) عوامی عمارت میں چڑھائیاں۔

(ب) پہیہ دار کرسی استعمال کرنے والوں کے لئے بیت الخلاء۔

(ج) رافعوں اور لفٹوں میں بریل علامات اور سمعی اشارات۔

(د) ہسپتال، پرائمری ہیلتھ مرکزوں اور طبی نگہداشت اور باز آبادکاری کے دوسرے اداروں میں چڑھائیاں۔

36 - سرکاری ملازمت میں عدم امتیاز :

(1) کوئی بھی ادارہ کسی ملازم کو نوکری سے علیحدہ نہیں کرسکتا یا اس کے رتبے میں کمی نہیں کرسکتا جو ملازمت کے دوران معذور ہوا ہو :

بشرطیکہ اگر کوئی ملازم معذور ہونے کے بعد اس عہدے کے لائق نہ ہو جس پر وہ تھا تو اسے اسی تنخواہ اور خدمتی فوائد کے ایسے عہدے پر منتقل کیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ اگر کسی عہدے پر ملازم کو لگانا ممکن نہ ہو تو اسے ایک فالتو عہدے پر تب تک رکھا جائے گا جب تک ایک مناسب عہدہ دستیاب نہیں ہوتا یا وہ پیرانہ سالی کی عمر کو نہیں پہنچے گا ،ان دونوں میں جو سب سے پہلے واقع ہو۔

(2) صرف معذوری کی بنیاد پر کسی شخص کو ترقی سے انکار نہیں کیا جائے گا :

بشرطیکہ حکومت کسی ادارے میں جاری کام کی نوعیت کا خیال رکھتے ہوئے اطلاع نامے کے ذریعے ایسی شرائط کے تابع اگر کوئی ہو، مہیا کہ ایسے اطلاع نامے میں صراحت کی گئی ہو کسی ادارے کو دفعہ کی توضیحات سے مستثنیٰ کر سکے۔

باب VIII

تحقیق اور افرادی قوت کی ترقی

37 - تحقیق :

حکومت اور مقامی حکام مندرجہ ذیل میدانوں میں منجملہ اور چیزوں کے تحقیق کو آگے بڑھائیں گے اور اس کی کفالت کریں گے:۔

(الف) معذوری کا انسداد؛

(ب) بازآبادکاری جس میں جماعتی بنیاد پر بازآبادکاری شامل ہے؛

(ج) معاون آلات کی ترقی جس میں نفسیاتی سماجی پہلو شامل ہیں؛

(د) ملازمتوں کی نشاندہی؛

(ہ) دفتروں اور کارخانوں میں جگہوں کی ترتیب۔

38 - یونیورسٹیوں کو تحقیق کا کام ہاتھ میں لینے کے قابل بنانے کی غرض سے مالی ترغیبات :

حکومت خصوصی تعلیم، بازآبادکاری اور افرادی قوت کی ترقی کے لئے تحقیق کی ذمہ داری لینے کی غرض سے یونیورسٹیوں، اعلیٰ تعلیم کے دوسرے اداروں، پیشہ وارانہ تنظیموں اور غیر سرکاری تحقیقی یونٹوں یا اداروں کو مالی امداد فراہم کرے گی۔

باب IX

ادارہ برائے معذور اشخاص کی منظوری

39 - **مجاز حاکم :**

حکومت ایکٹ ہذا کے مقصد کی خاطر کسی بھی حاکم کو جسے وہ موزون خیال کرے مجاز حاکم مقرر کرے گی۔

40 - **کسی شخص کا معذور اشخاص کیلیئے ماسوائے حسب صداقت نامہ رجسٹری کے ادارہ قائم نہ کرنا یا چالو نہ رکھنا :**

بجز اس کے ایکٹ ہذا کے تحت دیگر طور مطلوب ہو کوئی شخص معذور اشخاص کے لئے کوئی ادارہ نہ قائم کر سکتا ہے اور نہ چلا سکتا ہے ماسوائے اس کے کہ وہ صداقت نامہ رجسٹری کے تحت اور اس کے مطابق ہو جو مجاز حاکم کی طرف سے اس معاملے میں جاری کیا گیا ہو:

بشرطیکہ معذور اشخاص کے لئے ادارہ چلانے والا شخص ایکٹ ہذا کے آغاز کے فوری قبل ایسا ادارہ ایسے آغاز سے چھ ماہ کی مدت تک قائم رکھ سکتا ہے اور اگر اس نے دفعہ ہذا کے تحت ایسے صداقت نامہ کے لئے مذکورہ چھ ماہ کی مدت کے اندر عرضی گزاری ہو جب تک ایسی عرضی کا نپٹارا ہو۔

41 - **صداقت نامہ رجسٹری :**

(1) صداقت نامہ رجسٹری کے لئے ہر عرضی مجاز حاکم کو اس صورت اور اس طریقے سے دی جائے گی جو مقرر ہو۔

(2) مجاز حاکم ضمن (1) کے تحت دی گئی عرضی کی وصولیابی پر ایسی تحقیقات کرے گا جو یہ موزون خیال کرے اور جہاں اسے اطمینان ہو کہ عرضی گذار نے ایکٹ ہذا کی ضرورتوں اور اس کے تحت وضع کئے گئے قواعد کی تعمیل کی ہے وہ عرضی گذار کو صداقت نامہ رجسٹری عطا کرے گا اور جہاں اسے اطمینان نہ ہو، مجاز حاکم حکم کے ذریعے صداقت نامہ کی عطائیگی سے جس کیلیئے عرضی گزاری گئی ہو، انکار کرے گا:

بشرطیکہ صداقت نامہ کی عطائیگی سے انکاری حکم دینے سے قبل مجاز حاکم عرضی دہندہ کو شنوائی کیلئے معقول موقعہ دے گا اور صداقت نامہ کی عطائیگی سے انکار کا ہر حکم عرضی دہندہ کو اس انداز میں پہنچایا جائے گا جو حکومت کی طرف سے مقرر کیا گیا ہو۔

(3) ضمن (2) کے تحت کوئی بھی صداقت نامہ رجسٹری عطا نہیں کیا جائے گا تا کہ وقتیکہ ادارہ جس کے متعلق عرضی گزاری گئی ہو ایسی سہولیت اور ایسے میعاد قائم رکھنے کی حالت میں ہو جو حکومت کی طرف سے مقرر رہوں۔

(4) دفعہ ہذا کے تحت عطاشُدہ صداقت نامہ رجسٹری۔

(الف) جب تک دفعہ 42 کے تحت واپس نہ لیا گیا ہو، ایسی مدت کے لئے نافذ رہے گا جیسا کہ حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے؛

(ب) ایسی ہی مدت کے لئے وقتاً فوقتاً اس کی تجدید کی جاسکے گی؛ اور

(ج) ایسی صورت میں اور ایسے شرائط کے تابع ہوگا جو مقررہ ہوں۔

(5) صداقت نامہ رجسٹری کی تجدید کیلئے عرضی اس وقت گزاری جائے گی جب مدتِ جواز میں کم از کم ساٹھ یوم باقی ہوں۔

(6) ادارہ کے ذریعے صداقت نامہ رجسٹری مناسب مقام پر نمایاں کیا جائے گا۔

42 - صداقت نامہ کی منسوخی :

مجاز حاکم، اگر اس کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ صداقت نامہ رجسٹری جو دفعہ 41 کے ضمن (2) کے تحت عطا کیا گیا ہو، کے حامل نے:۔

(الف) اگر صداقت نامہ کے اجرا یا تجدید کیلئے عرضی کے تعلق سے بیان دے جو نادرست اور غلط ہے؛

(ب) قواعد یا شرائط جن کے تابع صداقت نامہ عطا کیا گیا ہو، کی خلاف ورزی کا ارتکاب کیا ہے یا کروایا ہے،

تو یہ ایسی تحقیقات کرنے کے بعد جسے وہ موزون سمجھے حکم کے ذریعے صداقت نامہ کو منسوخ کرے گا:

بشرطیکہ کوئی ایسا حکم تب تک صادر نہیں کیا جائے گا جب تک صداقت نامہ کے حامل کو یہ وجہ بتانے کیلئے موقعہ نہ دیا جائے کہ آیا اس کا صداقت نامہ منسوخ کیوں نہ کیا جائے۔

(2) جب تک ضمن (1) کے تحت ایک ادارے کے متعلق صداقت نامہ منسوخ کیا گیا ہو تو ایسی منسوخی کے بعد وہ ادارہ کام کرنا بند کرے گا:

بشرطیکہ جب کوئی اپیل دفعہ 43 کے تحت منسوخی کے حکم کے خلاف دائر ہوئی ہے تو ایسا ادارہ کام کرنا بند کرے گا۔

(الف) جب ایسی اپیل دائر کرنے کی مقررہ میعاد ختم ہونے کے بعد اپیل داخل کی گئی ہو؛ یا

(ب) جب ایسی اپیل دائر کی گئی ہو لیکن منسوخی کا حکم اپیل کے حکم کی تاریخ سے بحال رکھا گیا ہو۔

(3) ادارے کی نسبت صداقت نامہ کی منسوخی پر مجاز حاکم اُس معذور شخص کو ہدایت دے سکے گا جو ایسی تاریخ پر ایسے ادارے کے اندر رہتا ہو:۔

(الف) اس (مرد یا عورت) کے والد، زوج یا قانونی سرپرست کی تحویل میں دیا جائے؛ یا

(ب) اسے کسی دوسرے ادارے کو منتقل کیا جائے جس کی صراحت مجاز حاکم کی طرف سے کی گئی ہو۔

(4) ہر وہ ادارہ جو صداقت نامہ رجسٹری کا حامل ہو جو دفعہ ہذا کے تحت منسوخ کیا گیا ہو، ایسی منسوخی کے فوراً بعد ایسا صداقت نامہ مجاز حاکم کے حوالے کرے گا۔

43 - اپیل :

(1) کوئی بھی شخص جو مجاز حاکم کی طرف سے صداقت نامہ کی عطائیگی سے انکار یا صداقت نامہ کی منسوخی کے حکم سے ناراض ہو، ایسی مدت کے اندر جو مقرر کیا جائے، حکومت کے پاس ایسے انکار یا منسوخی کے خلاف اپیل دائر کر سکے گا۔

(2) ایسی اپیل پر حکومت کا حکم حتمی ہوگا۔

44 - ریاستی حکومت کے ذریعے قائم کئے گئے یا چلائے جارہے اداروں پر ایکٹ کا اطلاق نہ ہونا :

اس باب میں مندرج کسی بھی امر کا معذور اشخاص کیلئے کسی ادارے پر اطلاق نہ ہوگا جو حکومت کی طرف سے قائم کیا گیا ہو یا چلایا جارہا ہو۔

باب X

شدید معذوریوں والے اشخاص کے لئے ادارہ

45 - شدید معذوریوں والے اشخاص کے لئے ادارہ :

(1) حکومت شدید معذوریوں والے اشخاص کیلئے ایسی جگہوں پر ادارے قائم کر سکے گی یا چلا سکے گی جنہیں وہ موزون خیال کرے۔

(2) جب حکومت کی رائے ہو کہ کوئی ادارہ ماسوائے ادارہ تحت ضمن (ا) کے شدید معذوریوں والے اشخاص کی آبادکاری کے لئے موزوں ہے تو حکومت ایکٹ ہذا کے مقصد کیلئے ایسے ادارے کو تسلیم کر سکے گی:

بشرطیکہ کوئی ادارہ ضمن ہذا کے تحت تسلیم نہیں کیا جائے گا جب تک نہ ایسے ادارے نے ایکٹ ہذا کی ضرورتوں اور اس کے تحت وضع کئے گئے قواعد کی تعمیل نہ کی ہو۔

(3) ہر وہ ادارہ جو ضمن (ا) کے تحت قائم کیا گیا ہو، ایسے طریقہ سے چلایا جائے گا اور ایسی شرائط کے مطابق ہوگا جو مقرر کئے جائیں۔

(4) اس دفعہ کے مقاصد کیلئے شدید معذوریوں والا شخص سے مراد وہ شخص جس میں ایک معذوری یا زیادہ معذوریوں کا 80 فیصد یا اس سے زیادہ ہو۔

باب XI

معذور اشخاص کے لئے ڈائریکٹر

46 - معذور اشخاص کے لئے ڈائریکٹر کی تقرری :

(1) حکومت ،سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے ، ایکٹ ہذا کے مقاصد کیلئے معذور اشخاص کیلئے ڈائریکٹر کو ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایک افسر کو نامزد کر سکے گی جو سکرٹری کے رتبے سے کم نہ ہو۔

(2) حکومت افسروں اور دیگر ملازموں کی نوعیت اور زمرے متعیٔن کرے گی جو ڈائریکٹر کے کار ہائے منصبی کی انجام میں مدد دینے کیلئے مطلوب ہوں اور کمشنر کو ایسے افسران اور دیگر ملازمین مہیا کر [illegible] گی [illegible] مناسب سمجھے [illegible]

(3) [illegible] کے [illegible] صد [illegible] نامہ [illegible] ڈائریکٹر [illegible] جی [illegible] ڈائریکٹر [illegible] جی [illegible] ڈکشمیر کو [illegible] نامزد کر [illegible]

(4) [illegible] (3) [illegible] نامزد [illegible]

47 - [illegible] ڈائریکٹر [illegible]

[illegible] ڈائریکٹر [illegible]

[illegible]

[illegible] کر [illegible]

[illegible]

[illegible] (2)
[illegible] 228 [illegible] 93 [illegible] 1989 [illegible]
[illegible] 5 [illegible] 1977 [illegible]
[illegible] XXXV

[illegible] - 49

[illegible]

XII [illegible]

[illegible]

[illegible] - 50

[illegible] (1)
[illegible] (2)
[illegible]

XIII

- 51

- 52

- 53

- 54

(1)

(2)

JAMMU & KASHMIR

1998

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
1	[illegible]	
1	[illegible]	1
2	[illegible]	2
5	[illegible]	
5	[illegible]	3
7	[illegible]	4
8	[illegible]	5
8	[illegible]	6
8	[illegible]	7
9	[illegible]	8
10	[illegible]	9
11	[illegible]	10
11	[illegible]	11
11	[illegible]	12
12	[illegible]	13
12	[illegible]	
12	[illegible]	14

[illegible]

13	[illegible] IV [illegible]	
13	[illegible]	15
13	[illegible]	16
14	[illegible]	17
14	[illegible] (Cells) [illegible]	18
15	[illegible]	19
15	[illegible]	20
15	[illegible] V [illegible]	
15	[illegible]	21
16	[illegible]	22
16	[illegible]	23
17	[illegible]	24
17	[illegible]	25
18	[illegible]	26
18	[illegible]	27
18	[illegible]	28
19	[illegible]	29
19	[illegible]	30

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
19	[illegible] IV [illegible]	
19	[illegible]	31
19	[illegible]	32
20	[illegible] VII [illegible]	
20	[illegible]	33
20	[illegible]	34
21	[illegible]	35
21	[illegible]	36
22	[illegible] VIII [illegible]	
22	[illegible]	37
22	[illegible]	38
23	[illegible] IX [illegible]	
23	[illegible]	39
23	[illegible]	40
23	[illegible]	41

[illegible]

24	[illegible]	42
25	[illegible]	43
26	[illegible]	44
26	[illegible] X [illegible]	
26	[illegible]	45
27	[illegible] XI [illegible]	
27	[illegible]	46
27	[illegible]	47
28	[illegible]	48
28	[illegible]	-48 [illegible]
29	[illegible]	49
29	[illegible] XII [illegible]	
29	[illegible]	50
30	[illegible] XIII [illegible]	
30	[illegible]	51
30	[illegible]	52
30	[illegible]	53
30	[illegible]	54

[illegible]

[illegible]

[illegible] 1998 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

1998

[illegible]